www.KitaboSunnat.com

اکابر کے سلسلہ میں معاندانہ تنگ ظرفی کا مظاہرہ کیا ہے ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں اور ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ موصوف دانستہ یا نا دانستہ قرآن کے نام پر بالکل اسی طرح قرآنیات" کے خلاف کام کر رہے ہیں جس طرح ان کے ہم نام اور ہم وطن جناب غلام احمد آنجہانی نے "نبی" کے نام پر نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف خدمات انجام دی تھیں۔

(۲)

۵ رجون سوچیدروازہ لاہور میں "ختم نبوت کانفرنس" میں تقریر کرتے ہوئے سرحد کے وزیر اعلیٰ اور جمعیۃ علمائے اسلام کے رہنما مولانا مفتی محمود نے فرمایا:۔

"پاکستان کا مستقل آئین قرآن وسنت کی اساس پر ہونا چاہیئے اور یہ کہ پاکستان کا سربراہ مسلمان ہو اور تمام کلیدی عہدے جن میں افواجِ پاکستان کے سربراہوں کے عہدے بھی شامل ہیں، مسلمانوں کے لیے مخصوص رکھے جائیں" ——— نیز فرمایا کہ:۔

"آئین میں مسلم اور غیر مسلم کی واضح تعریف موجود ہونا ضروری ہے اور ختم نبوت کے مسئلہ کو دستور میں حتمی طور پر طے کر دینا ہوگا" انہوں نے اس امر پر خاص طور پر زور دیا کہ "مستقل دستور میں اس امر کی واضح شق موجود ہونی چاہیئے کہ ریاست کا مذہب اسلام ہوگا" نیز انہوں نے مطالبہ کیا کہ "دستور ساز اسمبلی کے اختیارات محدود ہونے چاہییں اور اسے اسلامی دستور کے علاوہ دوسرا دستور بنانے کا اختیار نہیں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں یہ اعلان بھی کیا کہ اُن کی جماعت تینوں مسلم لیگوں، جمہوری پارٹی اور جماعتِ اسلامی کے ساتھ پاکستان کے لیے اسلامی دستور کی تسوید میں پورا پورا تعاون کرے گی" آپ نے کہا کہ "ہم یہ سوچ بھی نہیں سکتے کہ پاکستان میں غیر اسلامی آئین نافذ کیا جائیگا" (نوائے وقت ۶ر جون)

مفتی موصوف نے جو باتیں کہی ہیں وہ ہم سب کے دل کی آواز ہے لیکن یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ یہ عظیم مقاصد صرف تقریروں یا بیانات سے پورے نہ ہوں گے بلکہ اس سلسلہ میں مخلصانہ اور متحدانہ کوششیں ہی کامیابی سے ہمکنار کریں گی۔ بالخصوص انہوں نے مرزائیت کے بارے میں جو موقف اختیار کیا ہے وہ بہت ہی اہم ہے۔ کیونکہ ہمارے نزدیک اشتراکیت کی طرح مرزائیت بھی عہدِ حاضر کا بہت بڑا فتنہ ہے۔ لیکن لوگ کہتے ہیں "بلیہ شیر کے کان میں ہے" یعنی مرزائیت کے مستقبل کا فیصلہ کرنا پیپلز پارٹی کے ہاتھ میں ہے اور وہ نہ صرف مرزائیوں کی ممنون ہے بلکہ بقولِ بعض ان کی جیب میں بھی ہے بہرحال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینِ اسلامی کی تسوید کا مسئلہ ہو یا اس کے نفاذ کا، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لیے اسلام کو سرکاری مذہب قرار دینے کی بات ہو یا ملک کے کلیدی عہدوں کی تقسیم کا مسئلہ، مسلم کی تعریف کا سوال ہو یا مرزائیت کے فتنہ سے عہدہ برآ ہونے کا کوئی تہیہ وہ مختلف جماعتوں کے تعاون اور عوام کی بھرپور تائید کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اس لیے مفتی صاحب موصوف کو چاہیے کہ وہ موثر اقدامات کرنے کے لیے مختلف جماعتوں کو اپنے اعتماد میں لیں اور ملک کے مختلف رہنماؤں کا خصوصی اجلاس بلا کر اس کے لیے طریق کار بعد لائحہ عمل تیار کریں۔ پھر اللہ کا نام لے کر چل پڑیں، اللہ ضرور آپ کی مدد کرے گا۔

مفتی موصوف ہم سے بہتر جانتے ہیں کہ جن امور کو انہوں نے ذکر کیا ہے ان کے خلاف مزاحمت صرف اندرونِ ملک میں ہی نہیں کی جائے گی بلکہ بیرونی طاقتیں بھی کریں گی۔ گویا کہ یہ "نعرۂ حق" بلند کر کے آپ نے سارے جہاں کو للکارا ہے۔ اس لیے ان سے بھی چوکنا رہنا ہو گا۔ کیونکہ بڑی طاقتیں اس کو پسند نہیں کرتیں کہ اسلام پھر سر بلند ہو۔

حکومت کے فرائض

اسلامی ہونے کی بنیادی شرائط

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ...... (الحج: ۴۱)

جن کو اگر ہم زمین میں ٹھہرائیں تو وہ ....

○ نماز قائم کریں گے ○ زکوٰۃ دیں گے ○ نیکی کا حکم کریں گے ○ بدی سے روکیں گے

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (المائدہ: ۴۴)

اور جو لوگ اللہ کے قانون کے مطابق حکومت نہ کریں وہ کافر ہیں۔

دعوتِ فکر: لوگ قرآن میں کیوں غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہیں؟

شعبۂ نشر و اشاعت "حزب اللہ" (پاکستان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ